منقبت

درشانِ پیرانِ پیرغوث اعظم دستگیرؒ

۷/ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ

21-9-2026

میرے دل میں عشقِ احمد کو جگا پیرانِ پیرؒ
راہِ حق پر میرے قدموں کو بڑھا پیرانِ پیرؒ

نفس کی تاریکیوں میں کھو گیا ہوں میں کہیں
اپنی نسبت سے مجھے رستہ دکھا پیرانِ پیرؒ

تیری نسبت نے مجھے دنیا سے بے پروا کیا
عشقِ مولیٰ میں مجھے کامل بنا پیرانِ پیرؒ

جب بھی مشکل وقت آیا نام تیرا لے لیا
تو نے ہر مشکل کو آساں کر دیا پیرانِ پیرؒ

آنکھ کو وہ نور دے جو حق کا جلوہ دیکھ لے
پردۂ غفلت مرے دل سے اٹھا پیرانِ پیرؒ

عشقِ مولیٰ میں ہمیں ایسا فنا کر دے کہ ہم
اپنے اندر سے مٹا دیں ہر انا پیرانِ پیرؒ

بُوترآبِ قادری کو عشقِ حق کی دے ضیا
نورِ عرفاں سے مرے دل کو سجا پیرانِ پیرؒ

ازقلم: سیدابوتراب شاہ قادری چشتی بندہ نوازی ترآب قدیری ہلکٹہ شریف

منقبت

بموقع ۹۶واں عرس مبارک حضرت خواجہ شیخ کریم اللہ شاہ قادری چشتیؒ

۲۱/ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ

21-9-2026

کریم اللہ چشتی قادریؒ شانِ ولایت ہے
دلِ اہلِ محبت کے لیے نورِ ہدایت ہے

نگاہِ لطف پڑ جائے تو بگڑی بات بن جائے
کریم اللہؒ کی چوکھٹ پہ ہر دم یہ کرامت ہے

بہار آئی ہے دل میں شیخ کریم اللہؒ کے در سے
یہی در اہلِ دل کے واسطے بابِ عنایت ہے

نہ دنیا کی طلب باقی، نہ عقبیٰ کی کوئی خواہش
کریم اللہؒ کی نسبت ملی ہم کو سعادت ہے

پلائی شاہِ یمنی کو جو تم نے معرفت ایسی
اُسی جامِ محبت سے ملی شانِ ولایت ہے

کریم اللہؒ کی الفت اگر دل میں اُتر جائے
تو ہر اک سانس میں ذکرِ خدا کی اک حرارت ہے

تُرآب اُن کی محبت میں مٹا دے اپنی ہستی کو
مٹانا اپنی ہستی کا ہی عارف کی علامت ہے

ازقلم: سیدابوتراب شاہ قادری چشتی بندہ نوازی ترآب قدیری ہلکٹہ شریف